

و جہاں اکبر تو فرماتے ہیں کہ :-

”ہماری نبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ پانچویں ہزار میں مبعوث ہوئے ایسا ہی مسیح موعود کی بروزی صورت اختیار کر کے چھٹے ہزار کے آخر میں مبعوث ہوئے“ (خطیب اہامیہ مثلاً)

اس مسیح موعود سے مراد خود اپنی ذات تکمیلہ صفات ہے پس اس عبارت میں جو حساب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھ مراد ہے وہی حساب دجال اکبر نے اپنے لئے رکھا ہے یعنی قمری پھر کمرہ سے کہتے ہیں کہ جہاں الف ششم میں نامور ہونا کہا ہے وہاں ششمی مراد ہے۔ کیا اس کہنے سے تم مواخذات تنزیہ کی قوت کا اقرار نہیں کرتے بیشک۔

مرزائی انعام

مرزائی عجیبے ہمارے لئے مبلغ ملے روپیہ کا انعام تجویز کر کے کہا ہے کہ :-

”اگر اذیہ طر مرقع زمانہ بعثت اور زمانہ تبلیغ کی اس تفریق کو جو اس نے مرقع صلا پر دین کی ہے کہ زمانہ بعثت وہ ہوتا ہے جہیں کوئی نبی نامور ہو کر خلق خدا کی طرف آوے اور زمانہ تبلیغ وہ ہوتا ہے جہیں نبی خدا کی احکام بندوں کو سنائے، کسی شیعہ کی کتاب سے ملے طور پر ثابت کر دی تو اسکو دس روپے انعام دفتر تشیخ الادمان کی طرف سے دیا جائے گا“

جواب :- آپ جو شرح کی کتابوں سے ثبوت مانگتے ہیں تو پہلے آپ شیخ کی کتابوں کی فہرست بتلاؤ تاکہ ہم اس فہرست میں سے دکھادیں۔ یہ بھی کہیں گے کہ شیعہ کتابوں کے سمجھنے کے لئے علوم الہیہ کی جو ضرورت ہے ان علوم کی کون کون کتاب آپ کو مسلم ہے۔

مرقع کا آئندہ سال

گزشتہ پرچم میں کہا گیا تھا کہ مرقع آئندہ سال موجودہ ضخامت سے ڈیڑھ گھڑا جائے گا۔ قیمت میں صرف ہزار اضافہ ہوگا۔ پس شائقین مرقع مطلع رہیں کہ آئندہ ماہ یعنی جون نام پر مسیح قیس نبی اور طرعیہ پر دیلو کیا جاوے گا۔ خدا نخواستہ کسی صاحب کو آئندہ سال کی نامعلوم ہوا کسی جہ سے دیلو طوی کرنا چاہتے ہوں۔ تو ہر مانی سے اطلاع دیں تاکہ دفتر کو بے فائدہ نہ رہے۔ برداشت کرنا نہ پڑے + منیج